

# محدث

معاصرین کی نظریں

ماہنامہ سیارہ لاہور ————— نومبر ۱۹۶۱ء

”یہ فلمی رسالوں اور ڈائجسٹوں کا دور ہے۔ فلم اور سنسنی خیز ڈائجسٹوں نے بل کر ملت کے ذائق و مزاج پر جو شکنوں مارا اور ایمان و عقائد کو جس طرح خراب کیا ہے وہ ہم سب پر اظہار من الشمس ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس دور میں دینی جرائد کا اجراء کیے ہوئے ہیں اور اس پر آشوب دور میں لوگوں کو خدا اور اس کے رسول کی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہمارے مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی کا شمار بھی انہی لوگوں میں ہوتا ہے۔ موصوف گزشتہ ایک سال سے نہایت خوبصورت دینی مجلہ ”محدث“ نکال رہے ہیں۔ ”محدث“ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ مفید کاغذ پر شائع ہوتا ہے۔ کتابت اور طباعت کے اعتبار سے پاکستان میں بہت کم جدید ایسے ہوں گے جو اس کا مقابلہ کر سکیں۔ اس وقت ہمارے سامنے اکتوبر ۱۹۶۱ء کا شمار ہے جس میں مندرجہ ذیل موضوعات پر معرکہ آرا مضامین شامل ہیں

- ۱۔ اسلام یا جمہوریت (اداریہ)
- ۲۔ شعبان العظیم (نواب صدیق الحسن خاں)
- ۳۔ عورت نکاح میں لی کی محتاج کیس؟ (مولانا محمد)
- ۴۔ اصلاح معاشرہ کا اسلامی تصور (پروفیسر خالد علوی)
- ۵۔ مہدی اور مسیح دو یا ایک؟ (مولانا محمد خالد آسی امرتسری)
- ۶۔ تاریخ قص (مولوی سعید لطیف الدین صاحب)
- ۷۔ مفید الاضاف (مولانا محمد عبدالغفور بہاری)